© rasailojaraid.com

ہیں جنھیں ایک طالب حق کو تعلیم سلوک کے دوران میں ملحوظ رکھنا چاہیے۔ مدتوں سے یہ رسالہ گوشۂ گمنامی میں پڑا ہوا تھا۔ مولوی سید عطا حسین صاحب شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس کے مختلف نسخوں کا مقابلہ کر کے ایک صحیح نسخہ تیار کیا اور اسے جدید طرز پر اڈیٹ کر کے شائع کر دیا۔

تصوف جس علم اور جس عمل کا نام ہے اس کی صحیح تصویر اگر آپ کو دیکھنی ہو تو ان اکابر اولیاء اللہ کی تصانیف دیکھیے جو اس علم و عمل کے حقیقی نمائندے ہیں۔

عورت تالیف جناب مرزا حسین احمد بیگ صاحب زائد سشن جج گلبرگہ۔ ضخامت ۲۴۸ صفحات قیمت (عہ) ملنے کا پتہ: مکتبہ ابراہیمیہ، حیدر آباد دکن۔

جدید مغربی تہذیب میں عورت اور مرد کا فطری توازن بگڑ جانے کی وجہ سے تمدن و معاشرت میں جو خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں ان کو فاضل مؤلف نے ایک حد تک تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے پوری کتاب عدالتی مقدمات اور معتبر کتابوں اور رسالوں کے شواہد سے بھری ہوئی ہے۔ خود مؤلف یورپ کی سیاحت کر چکے ہیں اور انہوں نے اپنے ذاتی مشاہدات بھی بیان کیے ہیں۔ جو لوگ صنفی معاملات میں یورپ کی اندھی تقلید پر مائل ہیں انھیں خصوصیت کے ساتھ اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ افسوس کہ اس کتاب کی ترتیب زیادہ اچھی نہیں ہے، مؤلف نے مختلف عنوانات کے تحت واقعات کو محض جمع کر دینے پر اکتفا کیا ہے۔ واقعات کے درمیان کوئی فلسفیانہ ربط پیدا نہیں کیا جس سے ذہن آسانی کے ساتھ نتائج اخذ کر سکے۔ تاہم واقعات بہت سبق آموز ہیں، اور ان کو پڑھ کر ہر شخص خود معلوم کر سکتا ہے کہ یہ مغربی تہذیب انسان کو کدھر لے جا رہی ہے۔

فصل الخطاب تالیف جناب اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی۔ ضخامت ۱۲۰ صفحات۔ قیمت مجلد (عہ) غیر مجلد ۱۲ / ملنے کا پتہ:۔ منیجر مکتبہ عبرت، نجیب آباد (یو پی)۔

آج کل پنجاب میں دو مختلف سمتوں سے امارت کا ایک ہی نظریہ پیش کیا جا رہا ہے جو سراسر غیر اسلامی

© rasailojaraid.com